سوال

(1046) آدھی قیمت نقد اور آدھی ادھار پر سونا خریدنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

خریدار نے سونا خریدا، کچھ قیمت ادا کر دی اور کچھ ابھی باقی ہے، اور پھر وہ سونا دکاندار کے پاس محفوظ کرا لینا، حتیٰ کہ اس کی پوری قیمت ادا کر کے اسے وصول کر لے گا، اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ جائز نہیں ہے، کیونکہ سودا ہو چکا ہے۔ اور بیع کا تقاضا ہے کہ اس کی ملکیت دکاندار سے خریدار کی طرف منتقل ہو جائے۔ پوری قیمت وصول کیے بغیر اسے بیچنا جائز نہیں۔ ضروری ہے کہ کامل قیمت وصول کر لے۔ پھر اگر خریدار اسے دکاندار کے پاس (بطور امانت) رکھنا چاہتا ہے تو رکھ لے اور چاہے تو اپنے ساتھ لے جائے۔ ہاں اگر کچھ رقم ادا کر دی اور سودا طے نہیں کیا، پھر جا کر باقی رقم لے کر آتا ہے اور نئے سرے سے سودا کرتے ہیں تو جائز ہو گا۔ یہ سودا کل رقم پیش کرنے پر ہی ہو سکے گا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 734

محدث فتویٰ